سوال

(27) پیشاب آلود کپڑے دھو کر غسل کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

شیر خوار لڑکے کے پیشاب آلود کپڑے دھونے سے کیا غسل کرنا ضروری ہے؟ برائے مہربانی وضاحت کر دیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

شیر خوار لڑکے کا پیشاب بلا شبہ نجس ہے البتہ کپڑوں کو لگ جانے سے انہیں دھونا ضروری نہیں ہے۔ صرف چھینٹے مار لینا ہی کافی ہے۔ البتہ بچی کے پیشاب لگنے سے کپڑا دھونا چاہیے۔ حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک بچہ لایا گیا۔

اس نے آپ کے کپڑوں پر پیشاب کر دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوا کر اس پر چھینٹے مارے اور اسے دھویا نہیں۔[1]

ایک حدیث میں ہے کہ بچے کے پیشاب پر چھینٹے مارے جائیں اور بچی کے پیشاب کو دھویا جائے۔[2] لیکن اگر پیشاب آلود کپڑے دھونے پڑیں تو اس سے غسل کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے کیونکہ یہ ان اسباب سے نہیں جن سے غسل کرنا ضروری ہوتا ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1]۔ صحیح بخاری، الوضوء: 223۔

[2]۔ ابن ماجہ، لطھارۃ: 522۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 58